السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرعی طورپروٹہ سٹہ کی شادی کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وٹہ سٹہ کی دوصورتیں ہیں کہ کسی شخص نےاپنے بھائی کواپنی بیٹی کارشتہ دے دیا،اس کے بعداس نے اپنی بیٹی کارشتہ اپنے بھائی کےبیٹے سے کردیا،نکاح کرتے وقت کوئی شرط وغیرہ نہیں رکھی گئی،اس کے جائزہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے،دوسری قسم وٹہ سٹہ ارادی ہے،یعنی نکاح کرتے وقت یہ شرط کرلی جائے تم اپنی بیٹی کارشتہ میرے بیٹے سے کروگے،اسے شریعت کی اصطلاح میں ''شغار''کہتے ہیں۔ شرعی طورپرایسا کرناناجائزاورحرام ہے۔ حدیث میں بیان ہے کہ شغارکااسلام میں کوئی وجودنہیں ہے۔[صحیح مسلم،النکاح:۳۴٦۸]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغارسے منع کیا ہے [صحیح بخاری،النکاح:۵۱۱۲]

[حدیث میں شغارکی تعریف بایں الفاظ کی گئی ہے : ’’کوئی آدمی اپنی بیٹی کانکاح اس شرط پر کرے کہ دوسرابھی اپنی بیٹی کانکاح اس سے کرے گااوردرمیان میں کوئی حق مہرنہ ہو۔‘‘ [صحیح بخاری،الحیل:٦۹٦۰

بعض علماکاخیال ہے کہ اگردرمیان میں مہررکھ دیاجائے تونکاح شغارکے دائرہ سے نکل جاتا ہے،حالانکہ اس تعریف میں حق مہرکاذکراتفاقی ہے احترازی نہیں ہے،جیساکہ ایک اورحدیث میں ہے کہ عباس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی کانکاح عبدالرحمن بن حکم سے کردیااورعبدالرحمن نے اپنی بیٹی عباس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے عقدمیں دے دی،انہوں نے درمیان میں مہربھی رکھا،حضرت امیرمعاویہ رضی اللہ عنہ کوجب اس نکاح [کاعلم ہواتوانہوں نےاپنے گورنرمروان کومدینے میں خط بھیجاکہ ان کے درمیان فوراًتفریق کرادی جائے کیونکہ یہ وہی شغارہے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایاتھا۔ [ابوداؤد،النکاح:۲۰۷۵

جب معاشرتی طورپرنکاح شغارکودیکھا جاتا ہے کہ مہرہونے یانہ ہونے سے اس کی قباحت پرکوئی اثرنہیں پڑتا،کیونکہ جب خرابی پیداہوتی ہے تودونوں گھراجڑجاتے ہیں،حالانکہ قصورایک کاہوتا ہے اوردوسرابلاوجہ زیادتی کےلئے تختہ مشق بن جاتا ہے،لہٰذااس قسم کے نکاح سے اجتناب کرنا چاہیے،اگرچہ احناف کاموقف ہے کہ اگراس قسم کانکاح ہوجائے تودرمیان میں حق مہررکھنے کے بعداسے سندجوازمہیاکی جاسکتی ہے لیکن اس قسم کی حیلہ گری کااسلام میں کوئی وجودنہیں ہے۔ وٹہ سٹہ کانکاح سرے سے منعقدنہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:311